
368

آیت نمبر 40 تک مختلف انبیاء کے واقعات کا مختصر جائزہ۔ ان واقعات میں مشرکین مکہ اور مومنوں کے لئے یہ پیغام مضمر ہے کہ حق کی راہ میں آزمائشوں سے گزارنا اللہ کی سنت ہے، آیات نمبر 12 تا 22 میں بیان کہ روز قیامت کوئی شخص کسی دوسرے کے گناہوں کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ نوح علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام کا تذکرہ۔

وَ قَالَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لِلَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوۡا سَبِیۡلَنَا وَ لۡنَحۡمِلۡ خَطٰیٰکُمۡ ؕ اور یہ کافر لوگ ایمان والوں سے کہتے ہیں کہ تم ہمارے ہی طریقہ کی پیروی کرو، قیامت کے دن ہم تمہارے گناہوں کا بوجھ اٹھا لیں گے وَ مَا ہُمۡ بِحٰمِلِیۡنَ مِنۡ خَطٰیٰہُمۡ مِّنۡ شَیۡءٍ ؕ اِنَّہُمۡ لَکٰذِبُوۡنَ ﴿۱۲﴾ حالانکہ یہ لوگ اُن کے گناہوں کا ذرا سا بھی بوجھ نہیں اٹھا سکیں گے، بے شک یہ بالکل جھوٹ بول رہے ہیں وَ لَیَحۡمِلُنَّ اَثۡقَالَہُمۡ وَ اَثۡقَالًا مَّعَ اَثۡقَالِہِمۡ ۫ وَ لَیُسۡـَٔلُنَّ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ عَمَّا کَانُوۡا یَفۡتَرُوۡنَ ﴿۱۳﴾ ع یہ لوگ نہ صرف اپنے گناہوں کا بوجھ اٹھائیں گے بلکہ کئی دوسرے لوگوں کا بھی، جنہیں ان لوگوں نے گمراہ کیا ہو گا اور جو جھوٹ یہ لوگ گھڑتے رہے ہیں قیامت کے دن ان سے ضرور باز پرس کی جائے گی اگر ان لوگوں کے بہکانے سے کوئی شخص گمراہ ہو گیا تو گمراہ ہونے والے کو اپنی گمراہی کا عذاب دیا جائے گا کوئی اس کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ لیکن گمراہ کرنے والے کو دوہرا عذاب اس شکل میں ہو گا کہ ایک بوجھ تو اپنی گمراہی کا ہو گا جبکہ دوسرا بوجھ لوگوں کو گمراہ کرنے کا۔ رکوع[1]

وَ لَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا اِلٰی قَوۡمِہٖ فَلَبِثَ فِیۡہِمۡ اَلۡفَ سَنَۃٍ اِلَّا خَمۡسِیۡنَ عَامًا ؕ فَاَخَذَہُمُ الطُّوۡفَانُ وَ ہُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ﴿۱۴﴾ اور ہم نے نوح علیہ السلام کو ان کی قوم

کی طرف رسول بنا کر بھیجا اور وہ ساڑھے نو سو برس ان لوگوں میں رہے، پھر آخر کار
ان کی قوم کو ایک طوفان نے اس حال میں آ پکڑا کہ وہ بہت ہی نافرمان لوگ تھے
فَاَنْجَيْنٰهُ وَ اَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَ جَعَلْنٰهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ﴿۱۵﴾ پھر ہم نے نوح
علیہ السلام اور ان کے ساتھ کشتی میں سوار سب لوگوں کو بچا لیا اور ہم نے اس واقعہ کو
تمام اہل عالم کے لئے عبرت آموز نشانی بنا دیا وَ اِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ
اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ اتَّقُوْهُ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ﴿۱۶﴾ اور ہم
نے ابراہیم علیہ السلام کو بھی پیغمبر بنا کر بھیجا جب انہوں نے اپنی قوم کے لوگوں سے
کہا کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو، یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم کچھ سمجھ
رکھتے ہو اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّ تَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ؕ تم اللہ کو
چھوڑ کر بتوں کی پرستش کر رہے ہو اور تم ان کے متعلق محض جھوٹ گھڑتے ہو کہ یہ
اللہ کے شریک ہیں اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ
رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَ اعْبُدُوْهُ وَ اشْكُرُوْا لَهٗ ؕ اِلَيْهِ
تُرْجَعُوْنَ﴿۱۷﴾ بیشک اللہ کے سوا تم جن کی پرستش کر رہے ہو وہ تمہیں رزق دینے کا
کوئی اختیار نہیں رکھتے، پس تم اللہ ہی سے رزق مانگو اور اسی کی عبادت کرو اور اسی کی
نعمتوں کا شکر ادا کرو، بالآخر تم سب کو اسی کی طرف واپس لوٹ کر جانا ہے وَ اِنْ
تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ اور اگر تم لوگ مجھے جھٹلاتے ہو تو
جان لو کہ تم سے پہلے بھی بہت سی امتیں اپنے رسولوں کو جھٹلا چکی ہیں اور آخر کار اللہ

کے عذاب نے انہیں آ پکڑا وَ مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ﴿۱۸﴾ اور رسول کی ذمہ داری تو صرف یہی ہے کہ وہ اللہ کا پیغام صاف اور واضح الفاظ میں لوگوں تک پہنچا دے اَوَ لَمْ یَرَوْا كَیْفَ یُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ یَسِیْرٌ ﴿۱۹﴾ کیا ان لوگوں نے اس بات پر غور نہیں کیا کہ اللہ کس طرح مخلوق کو پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے پھر وہی اس کو دوبارہ بھی پیدا کر دے گا، بیشک یہ اللہ کے نزدیک بہت ہی آسان بات ہے قُلْ سِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَیْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ یُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ؕ آپ ان سے کہہ دیجئے کہ تم زمین میں گھوم پھر کر دیکھو کہ کس طرح اللہ نے خلق کا آغاز کیا پھر اسی طرح وہ قیامت میں دوبارہ بھی پیدا کر دے گا اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲۰﴾ؔ بے شک اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے یُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ وَ یَرْحَمُ مَنْ یَّشَآءُ ۚ وَ اِلَیْهِ تُقْلَبُوْنَ ﴿۲۱﴾ وہ جسے چاہے عذاب دے اور جس پر چاہے رحم فرمائے اور تم سب اسی کے پاس واپس لوٹ کر جاؤ گے وَ مَاۤ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِیْنَ فِی الْاَرْضِ وَ لَا فِی السَّمَآءِ ۫ وَ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّ لَا نَصِیْرٍ ﴿۲۲﴾ؔ اور نہ تم زمین میں کہیں بھاگ کر اسے عاجز کر سکتے ہو اور نہ آسمان میں، اور نہ ہی اللہ کے سوا تمہارا کوئی حامی یا مددگار ہو سکتا ہے رکوع [۲]

